اقبال عظیم

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں لیکن آقا کا منصب جدا ہے
وہ امامِ صفِ انبیاء ہیں اُن کا رتبہ بڑوں سے بڑا ہے

کوئی لفظوں میں مجھ کو بتا دے' اُن کے رتبے کی حد ہے تو کیا ہے
ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے صرف اللہ اُن سے بڑا ہے

وہ جو اِک شہرِ منزل نشاں ہیں' جلوہ گاہوں کا اِک سلسلہ ہیں
جس کی ہر صبح شمسُ الضّحٰی ہے' جس کی ہر شام بدرُالدُّجٰی ہے

نام جنت کا تم نے سنا ہے' میں نے اُس کا نظّارہ کیا ہے
میں یہاں سے تمہیں کیا بتا دوں' اُن کی نگری کی گلیوں میں کیا ہے

یہ وہ شہر طیبہ ہے جس میں' خواب گاہِ حبیبِ خدا ہے
پیشواؤں کے جو پیشوا ہیں' اِک لقب جن کا نُورالھدٰی ہے

جن کا رتبہ سوا سے سوا ہے' فہم و ادراک سے ماوریٰ ہے
قاب قوسین ہے جن کی منزل' کعبۂ افلاک جن کی ضیاء ہے

مستقل اُن کی ڈیوڑھی عطا ہو' میرے معبود یہ التجا ہے
کوئی پوچھے تو یہ کہہ سکوں میں' بابِ جبریل میرا پتہ ہے

☆☆☆